سبق-39: رسول ﷺ سے محبت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فلاح پانے والے وہ ہیں جو رسول ﷺ پر ایمان لائیں، اُن کی تعظیم کریں، اُن کی مدد کریں اور جو نور ان پر نازل ہوا یعنی قرآن پر عمل کریں (اعراف 157)

یہ سب ان شاء اللہ آسان ہو گا جب اللہ کی توفیق ملے اور ہم رسول ﷺ سے محبت کریں، آج ہم دیکھیں گے کہ رسول ﷺ سے محبت کیوں کرنا چاہیے اور کیسے کرنا چاہیے۔

رسول ﷺ سے محبت کیوں؟

رسول ﷺ سے محبت اس لیے کہ اللہ کی مدد و توفیق کے بعد انہی کے ذریعے ہمیں اللہ کی صحیح معرفت ملی، یعنی اللہ کے بارے میں صحیح علم ملا، خیر کا راستہ یعنی اسلام کی پوری تعلیم ملی اور اسلام پر عمل کرنے کا پورا طریقہ اور عملی نمونہ ملا، ایک ایسا گھر، خاندان اور معاشرہ وجود میں آیا جس کی برکتوں سے ہم دن رات فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ گویا زندگی کا مقصد مل گیا، اللہ کی رضا حاصل کرنے کا اور ہمیشہ ہمیشہ کی جنت حاصل کرنے کا راستہ مل گیا!

ہم خود اپنے لیے اتنی فکر نہیں کرتے جتنی رسول ﷺ نے ہمارے لیے فکر کی، ہمارا نفس ہمیں جہنم کی آگ کی طرف بلاتا ہے، جبکہ رسول ﷺ نے ہمیں اُن کاموں کی تعلیم دی جو جنت کی طرف لے جاتے ہیں اور نجات کا سبب بنتے ہیں۔

آپ ﷺ کی قبول ہونے والی دعاؤں میں سے ایک کو آپ ﷺ نے قیامت کے دن کے لیے باقی رکھا، اور وہ اپنی امت کے لیے یعنی ہمارے اور آپ کے لیے، آپ ﷺ ساری زندگی مسلسل قربانیاں دیتے رہے، اللہ کے احسان اور اُس کے بعد آپ ﷺ ہی قربانیوں کے نتیجے میں آج ہم مسلمان ہیں!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، اور ٹڈی اور پتنگے اس میں گرنے لگے، اور وہ ان کو روکنے لگا، اسی طرح میں تمہاری

کمر تھامے ہوں (آگ کے) انگار سے اور تم نکلے جاتے ہو میرے ہاتھ سے۔ (مسلم، عن جابر رضی اللہ عنہ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ۔۔۔ جو مومن بھی انتقال کر جائے اور مال چھوڑ جائے تو چاہئے کہ ورثاء اس کے مالک ہوں۔ وہ جو بھی ہوں اور جو شخص قرض چھوڑ جائے یا اولاد چھوڑ جائے تو وہ میرے پاس آ جائیں کہ ان کا ولی میں ہوں۔ (بخاری)

کسی سے محبت کیوں؟

انسان کسی سے بھی محبت کیوں کرتا ہے؟ اس لیے کہ اصل میں

- وہ خود سے محبت کرتا ہے،
- احسان کرنے والے سے محبت کرتا ہے،
- خوبیوں والے سے محبت کرتا ہے،
- جمال والے سے محبت کرتا ہے۔

رسول ﷺ سے محبت کیوں؟

- خود سے محبت کرتا ہے؛ رسول ﷺ سے محبت میں ہمارا خود کا فائدہ ہے۔
- احسان کرنے والے سے؛ رسول ﷺ کا ہم پر سب سے بڑا احسان ہے۔
- خوبیوں والے سے؛ رسول ﷺ سے زیادہ خوبیوں والا انسان کون ہو سکتا ہے؟
- جمال والے سے؛ رسول ﷺ کے حُسن و جمال، نورانیت، کا تصور کرنا بھی ہمارے لیے ممکن نہیں۔

رسول ﷺ سے محبت کیسے پیدا کریں؟

1. سیرت کی کتابوں کا مطالعہ کریں، سیرت کی تقاریر کو سنیں۔ جتنا زیادہ

رسول ﷺ کو جانیں گے، اتنا زیادہ رسول ﷺ کی محبت پیدا ہو گی۔

2. رسول ﷺ کی احادیث کا مطالعہ کریں!
3. درود کے معانی اور شرح پڑھیں!
4. ہر اذان کے بعد رسول ﷺ کے لیے پڑھی جانے والی دعا کا اہتمام کریں!
5. آپ ﷺ کا نام سننے پر درود پڑھیں اور اس کے علاوہ بھی درود پڑھیں!
6. سنتوں پر عمل کریں!

رسول ﷺ سے محبت کے فائدے

اگر ہم رسول ﷺ کی اتباع (محبت کے ساتھ اطاعت) کریں تو اللہ بھی ہم سے محبت کرے گا، اور ہمارے گناہ بخشے گا (آل عمران 31)، یعنی دو زبردست انعامات ملیں گے۔ رسول ﷺ کی محبت ہو گی تو آپ ﷺ کی اطاعت کرنا آسان ہو گا اور اطاعت کریں گے تو دنیا میں بھی کامیاب ہوں گے اور سب سے اہم یہ کہ ہمیشہ رہنے والی آخرت میں بھی کامیابی ملے گی، فرمایا: جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجے گا (مسلم:408) درود وہی پڑھے گا جسے رسول ﷺ سے محبت ہو گی، اور یہ محبت خود اُسے فائدہ دے گی، حدیث میں ہے کہ ایمان کی مٹھاس اس کو ملے گی جس کے اندر 3 چیزیں ہوں اور پہلی چیز یہ کہ اللہ اور اس کے رسول اس کو سب سے زیادہ محبوب ہوں۔

دنیا میں انسان جس سے محبت کرے گا، میدان حشر میں اُسی کے ساتھ ہو گا، اور آخرت میں بھی اس کا ساتھ ملے گا، اگرچہ کہ جنت میں مراتب میں فرق ہو گا، وغیرہ

سب سے سچی محبت

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول ﷺ سے سب سے سچی محبت کی، یہاں بس ایک دو جھلکیاں دی جا رہی ہیں۔

رسول ﷺ سے محبت کی مثالیں

حضرت علیؓ : اللہ کی قسم ! رسول ﷺ ہمارے لیے ہماری خود کی جان ومال، آل واولاد ، ماں باپ اور سخت پیاس کی حالت میں ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب تھے۔

حضرت سعدؓ بن معاذ: اے اللہ کے رسول !آپ ہمارے مال میں سے جو چاہیں لے لیں اور جو چاہیں دے دیں، آپ جسے لیں گے وہ ہمارے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہوگا جسے آپ چھوڑ دیں۔

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کو جب مکہ والوں نے ان سے انتقام لیتے ہوئے سولی پر چڑھایا اور پوچھا کہ : کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ تمہاری جگہ یہاں پر محمد (ﷺ) ہوتے اور تم اپنے گھر میں ہوتے۔ خبیب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں تو یہ بھی پسند نہیں کرتا میرے بدلے میں ان کو کوئی کانٹا بھی چبھے۔

غزوہ اُحد میں مشرکین نے رسول ﷺ کو گھیر لیا تھا، اُس موقع سے صحابہ کرامؓ نے رسول ﷺ سے محبت کی وہ مثال دی کہ تاریخ میں ویسی مثال ملنا ممکن نہیں، مثلاً حضرت ابو طلحہؓ اور حضرت ابو دُجانہؓ رسول ﷺ کے آگے اور پیچھے کی جانب سے کھڑے ہو کر دشمنوں کے تیر اپنے اوپر لیتے رہے۔

صلح حدیبیہ کے موقع سے عروہ بن مسعود کفار قریش کی جانب سے بات کرنے آئے تھے، اُنہوں نے مکہ کے لوگوں سے کہا: اللہ کی قسم ! میں قیصر وکسریٰ اور نجاشی سب کے دربار میں گیا ہوں لیکن اللہ کی قسم میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کسی بادشاہ کے ساتھی اس کی اتنی تعظیم کرتے ہوں جتنی محمد ﷺ کے ساتھی آپ کی تعظیم کرتے ہیں۔

محبت ہو تو۔۔۔

اس آیت اور حدیث پر عمل کرنا ممکن ہوگا "النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ " : نبی

ﷺ مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں، ان کی اپنی ذات سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا" تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والد، اہل وعیال اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں" (مسلم: 44)